# سیکشن ب

## مختصر سوالات

(۷)

### جواب

آپؓ نے رفاہ عامہ کو دوسری قوموں پر فوقیت
دی ہے۔ آپؓ نے دنیا کی تاریخ میں پہلی دفعہ
ضرورت مند لوگوں کے وظائف مقرر کیے۔
معذور اور محتاج افراد کو بیت المال میں

تنخواہیں دی جاتی تھیں۔ الگ شہروں میں مہمان خانے بنوائے گئے۔ مدینہ میں غریبوں کے لیے طعام لنگر تھا۔ لاوارث بچوں کا خاص خیال رکھا جاتا تھا۔ بچوں کی پیدائش کے دن سے ہی ان کا وظیفہ مقرر کر دیا جاتا تھا۔ سرکاری اخراجات سے جو رقم بچتی تھی وہ غریبوں میں تقسیم کی جاتی تھی۔ آپؓ نے دنیا میں پہلی مرتبہ پنشن کا نظام رائج کیا۔

## (١٧)

## (جواب)

# پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول

1) اپنی آزادی اور خودمختاری کا تحفظ
2) دوسروں کی آزادی، خودمختاری اور اقتدار

اعلیٰ کا احترام۔

3) دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی سے احتراز

4) اقوام متحدہ کے منشور پر سختی سے عمل۔

5) نسلی امتیاز کی مخالفت اور حق خود ارادیت کی حمایت۔

6) دنیا میں بنیادی انسانی حقوق امن اور آشتی کو فروغ دینا

VII

## (جواب)

KHYBER PAKHTUNKHWA

## مغربی جمہوریت متحدہ ہندوستان میں ناقابل عمل

خالص مغربی جمہوریت کا نظام رائج ہونے کی صورت میں مسلمان ہمیشہ کے لیے ایک غیر مؤثر اقلیت بن جاتے۔ اور ہندو اکثریت

میں ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ان پر حکومت کرتے کیونکہ مغربی جمہوریت کا مطلب ہی اکثریت کی اقلیت پر حکومت تھا ہے۔

## دین سمجھنے میں اختلاف

ہندوؤں اور مسلمانوں کے دین سمجھنے کے طریقے بالکل ایک دوسرے سے مختلف تھے مسلمان ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے جبکہ ہندوؤں خداؤں کی پوجا کرتے تھے۔

## حکمران کی تبدیلی

اگر مغربی جمہوری نظام ہندوستان میں رائج ہو جاتا تو مسلمانوں کا صرف آقا تبدیل ہو جاتا باقی وہی نظام رہ جاتے۔

## مسلمانوں کی شناخت ختم ہو جانا

مغربی طرز جمہوریت کے قائم ہونے سے مسلمانوں

کا اپنا تشخص اور شناخت ختم ہو جانا۔

(I)

# (جواب)

## مسلم لیگ کا قیام اور مقاصد

دسمبر 1906 میں ایجوکیشنل کانفرنس کے اختتام پر مسلمان اکابرین نواب سلیم اللہ خان کی رہائش گاہ پر جمع ہوگئے۔ اس اجلاس کی صدارت نواب وقار الملک نے کی۔ اس نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے حقوق کے لیے ایک سیاسی جماعت بنا سکیں۔

## مقاصد

مسلمانوں اور انگریزوں کے درمیان مفاہمت کی کوشش کرنا اور ان کے درمیان غلط فہمیوں کو دور کرنا۔

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرنا اور تاج برطانیہ کے سامنے ان کو پیش کرنا۔

مسلمان اور دوسرے اقوام کے درمیان مفاہمت کی فضا پیدا کرنا

درجہ بالا مطالبات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اور مسلم لیگ کو ایک منظم جماعت بنانے کے لیے 1908ء میں مسلم لیگ نے اپنا آئین بنایا اور سلطان محمد آغا خان سوم کو مسلم لیگ کا پہلا صدر مقرر کیا گیا۔ نواب محسن الملک اور نواب وقار الملک کو مسلم لیگ کے جوائنٹ سیکرٹری مقرر کر دیے

(II)

(جواب)

## آب و ہوا کا انسانی زندگی پر اثر

انسان کی زندگی پر آب و ہوا کا اثر مسلمہ ہے۔ اگر تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو صاف ظاہر ہے کہ پرانی

تہذیبیں وہیں پھولیں جہاں انسانی زندگی کے جملہ پہلوؤں کے لیے آب و ہوا انتہائی ساز گار رہی ۔

موجودہ دور کی سائنسی ترقی نے موسمی حالات کو اپنے طور پر ڈھالنے کی کوشش کی ہے ۔ لیکن اس کے باوجود آب و ہوا انسان کی صحت ، طرز بودوباش ، کاروبار عادات ، لباس ، سوچ ، رسم و رواج اور نقل و حرکت پر پوری طرح اثر انداز ہوتی ہے ۔ غرضیکہ زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کرتی ہے

پاکستان ایک وسیع ملک ہے ۔ اس کے طبعی خدوخال میں یکساں نہیں ۔ اس کے کل رقبہ کے 60 فیصد حصہ پر پہاڑ اور سطوح مرتفع ہیں جبکہ باقی ماندہ حصے میدانی اور صحرائی ہیں ۔ اس طرح اس کی آب و ہوا بھی ایک حصہ سے دوسرے حصے میں مختلف ہے ۔ اس فرق کی نسبت سے مختلف کی نسبت سے مختلف علاقوں میں تقسیم آبادی ، لوگوں کے رہن سہن اور ان کی مصروفیات میں بھی فرق ہے ۔

## (III)

## (جواب)

# مذہبی یکجہتی

ہماری ثقافت کی سب سے بڑی خاصیت اس کا اسلامی رنگ ہے۔ ہماری آبادی کی غالب اکثریت مسلمان ہے اور یہ ایک مضبوط گڑی ہے۔ جو ہمیں بھائی چارے، محبت اور دوستی کے لازوال رشتوں میں باندھے ہوئے ہے کیونکہ اسلام نسلی برتری، ذات پات اور علاقائی دھڑے بندیوں کی نفی کرتا ہے ایک علاقے کے لوگ دوسرے علاقے کے لوگوں کے ساتھ آزادانہ میل جول اور رشتہ داریاں کرتے ہیں۔

# مخلوط ثقافت

پاکستانی ثقافت ایک مخلوط ثقافت ہے۔ مختلف زاویوں سے دیکھنے سے اس کے مختلف پہلو نمایاں ہوتے ہیں مقامی قدیم باشندوں کے علاوہ یہاں عربی، ایرانی، ترک، افغان اور یونانی نسلوں کے لوگ آباد ہیں مگر وہ اپنے ساتھ اپنے علاقائی اور نسلی رسم و رواج کے لوگ آباد ہیں۔

# معاشرت

پاکستان معاشرت بنیادی طور پر سادہ اور حیادار ہے۔ لوگ عام طور پر روایت پسند ہیں اور ان کے رسم و رواج سادہ اور دلچسپ ہیں۔ زیادہ تر لوگ مشترکہ خاندانی نظام کے زیر اثر زندگی گزارتے ہیں۔

# (سیکشن سوم)

## (موضوعاتی سوالات)

## (سوال نمبر 3)

# جواب

## شہریوں کے فرائض

پاکستان کے شہریوں کو جہاں مساوی حقوق حاصل ہیں۔ وہاں ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں کیونکہ حقوق اور فرائض کا آپس میں گہرا تعلق ہے

### ملک سے وفاداری 1

ایک اچھے پاکستانی شہری پر لازم ہے کہ وہ ریاست پاکستان کا وفادار ہے اور کسی ایسی سرگرمی میں ملوث نہ ہو جو ملک کے ساتھ غداری کے زمرے میں آتی ہے

### قانون کا احترام

ہر شہری کا اخلاقی

اور قانونی فرض ہے کہ وہ تمام ملکی اور سیاسی
قوانین کا احترام کرے اور کسی بھی صورت میں قانون
کی خلاف ورزی نہ کرے۔

## ٹیکسوں کی ادائیگی

شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومت کی طرف سے
عائد کردہ تمام ٹیکس بروقت ادا کریں کیونکہ
ان کی ادائیگی کے بغیر حکومت انتظامات چلانا ناممکن
ہوگا۔

7

## ووٹ کے حق کا صحیح استعمال

ووٹ کے حق کا صحیح استعمال بھی اچھے شہری کی
بنیادی ذمہ داریوں میں اہم ہے۔ اس لحاظ سے
شہریوں کو چاہیے کہ وہ دیانت دار اور اچھے کردار
کے حامل امیدواروں کو ووٹ دیں۔

## سماجی خدمت

ایک جمہوری ملک کا

شہری اخلاقی طور پر اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ وہ سماجی اور معاشرے کے فلاح کے کاموں میں حصہ لے۔

## تعلیم کا حصول

تعلیم کا حاصل کرنا جہاں حقوق کا حصہ ہے وہاں اس کا شمار فرائض میں بھی ہوتا ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ خود بھی تعلیم حاصل کرے اور اپنے بچوں کو بھی تعلیم دلوائے۔

## محنت

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور ملک کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔

# سوال نمبر ۶

# جواب

## ارضِ پاکستان کا محلِ وقوع

براعظم ایشیا کے نقشے پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ اس کے جنوب میں ایک تکونی شکل کا قطعہ زمین واقع ہے جو جنوبی ایشیا کہلاتا ہے اس کو کوہ ہمالیہ اور اس کی شاخیں براعظم کے شمالی حصے سے جدا کرتی ہیں جنوبی ایشیا کے شمال مغربی حصے میں سرزمین پاکستان 61 اور 76° طول بلد مشرقی اور 24 اور 37° اور عرض بلد شمالی علاقہ جات کو ملا کر کل رقبہ 868591 مربع کلومیٹر ہو جاتا ہے۔

پاکستان کے شمال میں کوہ ہمالیہ اور کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہاں افغانستان کے علاقے واخان کی پٹی پاکستان کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے شمال مغرب

میں افغانستان کے علاوہ واقع ہے مغرب میں ایران کا اسلامی ملک ہے۔ پاکستان کے شمال مشرق میں مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کے علاوہ جمہوریہ چین کے علاقے سنکیانگ اور تبت واقع ہیں۔

## پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت

پاکستان جغرافیائی اور سیاسی لحاظ سے ایشیا کے مرکز اور دنیا کے حساس ترین خطے میں واقع ہے پاکستان کا محل وقوع بین الاقوامی نوعیت کا ہے۔ علاقائی سالمیت اور اسلامی دنیا کے مفادات کے لیے بڑی اہمیت کے حامل ہے پاکستان دنیائے اسلام کے درمیان میں واقع ہے جو مغرب میں مراکش سے مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلا ہوا ہے۔ شمال میں وسط ایشیا کے اسلامی ریاستیں اور چین کا علاقہ سنکیانگ ہے۔ ان میں سے اکثر ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہے۔ جنوب مشرق کے مسلم ممالک بعض معدنی اور زرعی پیداوار کے لیے اہم ہے۔ ان تمام ممالک کے ساتھ ہمارے تاریخی، مذہبی، ثقافتی اور تجارتی رشتے قائم ہے۔

# پاکستان - وسطی ایشیا کا دروازہ

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب ہے جو بحیرہ عرب جو بحر ہند کا شمالی حصہ ہے۔ یہ بین الاقوامی سیاست کے لحاظ سے ہمیشہ خصوصی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ بحیرہ عرب کے کنارے کراچی کی اہم ترین بندرگاہ ہے جو بین الاقوامی بحری اور فضائی راستوں پر واقع ہے۔

ازبکستان، تاجکستان، کرغزستان، قازقستان، ترکمانستان اور آذربائیجان خشکی سے گھرے ہوئے ہیں ان کی اپنی کوئی ایسی بندرگاہ نہیں ہے جس کے ذریعے آسانی سے بین الاقوامی بحری تجارتی راستوں تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ وسطی ایشیا اور بحیرہ کیسپین کا خطہ دنیا کے گیس کے سب سے بڑے ذخائر کا علاقہ بتایا جاتا ہے۔ ترکمانستان سے براستہ افغانستان گیس پائپ کا معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔

سلسلہ جاری